کتاب وحکمت

خادم حسین پردیسی
الریاض سعودی عرب

اِسلام کا شعار اور دعاء ــــ "السلام علیکم"!

دینِ اسلام نے مسلمانوں کو آپس میں سلام کرنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے اور سلام کرنا مسلمان بھائی کا حق ہے۔ سلام سے آپس میں محبت بڑھتی ہے، تعلق و ادب پیدا ہوتا ہے، سلام میں سبقت کرنے سے اللہ تعالیٰ دکھ اور نقصان سے محفوظ رکھتا ہے ــــ تکبر و غرور کا مادہ زائل ہوتا ہے، مساوات و رواداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلام کہنے والے سے خوش ہوتے ہیں ــــ قرآن مجید کے کئی مقامات پر سلام کہنے کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے، سورۂ نور کی آیت ۶۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً ــــ الاٰیۃ"!

"اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے"!

اسی سورہ کی آیت ۲۷ میں فرمایا:

"یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا ط ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔"

"ایمان والو، اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لیے اور ان کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ تم یاد رکھو"!

اسی طرح جب کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو اس سے اپنے تعلق اور مسرت کا اظہار کرنے کے لیے السلام علیکم کہنا چاہیے ــــ سورۃ الانعام، آیت ۵۴ میں ہے:

"وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ ۔"

"اور جب آپؐ کے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے سلام علیکم کہا کیجئے"!

آیتِ قرآنی میں امتِ مسلمہ کو یہ اصولی تعلیم دی گئی ہے کہ مسلمان جب بھی اپنے دوسرے مسلمان بھائی سے ملے تو السّلام علیکم کہے، اور اس طرح سلام کرنا باہمی الفت و محبت کو بڑھانے اور استوار کرنے کا ذریعہ ہے۔

فرشتے بھی "سلام علیکم" کہتے ہیں ۔ سورۃ النّحل میں ہے :

"اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ طَیِّبِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔" (آیت: ۳۲)

"(متقی لوگوں کی جزا یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں قبض کرنے لگتے ہیں، اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ"!

جنّتیوں کا استقبال بھی انہی کلمات کے ساتھ ہوگا ــــ سورۃ الزّمر، آیت ۷۳ میں ارشاد ہوا :

"وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا وَقَالَ لَھُمْ خَزَنَتُھَا سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ۔"

"متقی لوگ گروہ در گروہ جنّت کی طرف لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ سلام علیکم، بہت اچھے رہے! اب اس (جنّت) میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ"!

جنّت میں اہلِ جنّت بھی ایک دوسرے کا استقبال انہی کلمات کے ساتھ کریں گے اور "سلام، سلام" کی صدا ان کی زبان پر ہو گی ــــ سورۃ الواقعہ آیت ۲۵-۲۶ میں ہے :

"لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا"!
"(جنتی لوگ) وہاں بیہودہ اور گناہ کی بات نہ سنیں گے، ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا!)"
مذکورہ آیات سے معلوم ہوا کہ "السّلام علیکم" مسلمانوں کے لیے بہترین دعاء اور بہترین تحفہ ہے ـــ قرآنِ مجید کے علاوہ سنّت میں بھی مسلمانوں کو سلام کہنے کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے ـــ ذیل میں چند احادیث درج کی جاتی ہیں:

۱۔ "عن عبد اللہ بن عمرو انّ رجلاً سأل رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ایّ الاسلام خیر؟ قال تطعم الطّعام وتقرئ السّلام علیٰ من عرفت ومن لم تعرف" (متّفق علیہ)
"حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، ایک آدمی نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سوال کیا، (کون سی خصلت) اسلام بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا: کھانا کھلانا اور ہر آشنا ناآشنا کو السّلام علیکم کہنا"!

۲۔ "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم للمؤمن علی المؤمن ستّ خصالٍ یعودہٗ اذا مرض ویشھدہٗ اذا مات ویجیبہٗ اذا دعاہ ویسلّم علیہ اذا لقیہ ویشمّتہٗ اذا عطس وینصح لہٗ اذا غاب او شھد" (مشکوٰۃ)
"حضرت ابوہریرۃؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں: مومن کے مومن پر چھ حق ہیں (۱) جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، جب فوت ہو تو اس کی نمازِ جنازہ میں حاضر ہو (۳) جب دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے (۴) جب اسے ملے تو سلام کہے (۵) جب وہ چھینکے تو چھینک کا جواب دے اور (۶) اس کی موجودگی یا عدم موجودگی میں اس کی خیر خواہی کرے"!

۳۔ "عن انس انّ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم قال یا بنیّ اذا دخلت علیٰ اھلک فسلّم یکون برکۃ علیک وعلیٰ اھل بیتک" (ترمذی)
"حضرت انسؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ان سے

فرمایا، اے بیٹے، جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کہہ، یہ تیرے لیے اور تیرے گھر والوں کے لیے بھی خیر و برکت کا باعث ہے"!

۴۔ "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم خلق اللّٰہ اٰدم علیٰ صورتہٖ طولہٗ ستّون ذراعًا فلمّا خلقہٗ قال اذھب فسلّم علیٰ اولٰئک النفر وھم نفر من الملٰئکۃ جلوس فاستمع ما یحیّونک فانّھا تحیّتک وتحیّۃ ذرّیتک فذھب فقال السّلام علیکم فقالوا السّلام علیک ورحمۃ اللّٰہ ـــــ الحدیث" (متفق علیہ)

"حضرت ابوہریرہؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا تو انہیں فرشتوں کی ایک جماعت کے پاس بھیج کر فرمایا، ان پر سلام کہیے اور جو جواب وہ دیں وہ آپ کا اور آپ کی اولاد کا تحفہ ہے۔ چنانچہ آدمؑ نے انہیں السلام علیکم کہا تو انہوں نے جواب دیا، السلام علیک ورحمۃ اللہ"!

۵۔ "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم لا تدخلون الجنّۃ حتّٰی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتّٰی تحابّوا اولا ادلّکم علیٰ شیءٍ اذا فعلتموہ تحاببتم افشوا السّلام بینکم" (صحیح مسلم)

"حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم جنّت میں داخل نہ ہو سکو گے جب تک ایمان نہ لاؤ، اور ایمان نہ لاؤ گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں ایک ایسا کام نہ بتلاؤں، جب تم اسے کرو تو تم میں باہمی محبت پیدا ہو گی؟ یہ کام ایک دوسرے کو سلام کہنا ہے"!

۶۔ "عن ابی امامۃ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم انّ اولی النّاس باللّٰہ من بدأ بالسّلام" (احمد، ترمذی)

"حضرت ابوامامہؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، وہ آدمی اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہے جو سلام میں پہل کرے"!

۷۔ "عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم لیسلّم

الرّاکب علی الماشی والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر۔" (صحیح بخاری)

"حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
سوار پیدل چلنے والے کو (پہلے) سلام کہے، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے شخص کو اور تعداد میں تھوڑے زیادہ تعداد والوں کو سلام کہیں"!

۸۔ "عن انسؓ قال انّ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم مرّ علی غلمان فسلّم علیھم۔" (متّفق علیہ)

"حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گزر بچوں پر ہُوا تو آپؐ نے انہیں سلام کہا۔"

۹۔ "عن ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اذا سلّم علیکم الیھود فانّما یقول احدھم السّام علیکم فقل وعلیک"۔
(متّفق علیہ)

"حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب یہود تمہیں سلام کہیں ــــ اور وہ "السّام علیکم" کہتے ہیں کہ "تم پر موت آئے" ــــ لہٰذا جواباً انہیں کہو" وعلیک"! یعنی "تم پر بھی"!

۱۰۔ "عن عبداللہ عن النّبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم قال البادیٔ بالسّلام بریٔ مّن الکبر۔"

"حضرت عبداللہؓ نبی اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا:
"سلام میں پہل کرنے والا تکبّر سے بری ہو جاتا ہے"!

سلام کے سلسلہ میں بکثرت احادیث کتبِ حدیث میں مروی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ دینِ اسلام کے اس بہترین تحفہ اور دعاء کی قدر کرتے ہوئے اسے باہم خوب خوب پھیلائیں اور اس کی برکتوں سے مستفید ہوں ــــ دعاء ہے اللہ تعالیٰ ہمیں کتاب و سنّت کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے ــــ آمین!